3779

Marfat.com

PUNJAB
UNIVERSITY
LIBRARY
LAHORE

CLASS NO..................

BOOK NO ....

S-369—Punjab University Press—10,000—29-1-2003

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تسکینِ روح

المعروف بہ

بختِ سکندر

تصنیف سعید

سگِ دیارِ نبی :- سکندر لکھنوی

ملنے کا پتہ

خلیل بکڈپو۔ ۳/۳۴۷ لیاقت آباد، کراچی

Marfat.com

87022

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

بار دوئم ... ... ماہ جون ۱۹۸۲ء

تعداد کُتب ... ... ایک ہزار

مطبوعہ ... ... المخزن پرنٹرز (مکتبہ رشیدیہ) کراچی

ھدیہ ... ...

نام کتاب ... ... تسکین روح

ملنے کے پتے

خلیل بک ڈپو ۳/۳۴۷ لیاقت آباد کراچی ۱۹

Marfat.com

3779

انتساب

میں اس نعتیہ گلدستے کو اپنے پیرو مرشد، آقائی، مولائی، حضرت قبلہ علی محمد خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ لبسی شریف کے نام نامی سے معنون کرتا ہوں جن کے دامن عافیت میں مجھ کو پناہ ملی۔

❖ ❖ ❖

غلام آستانۂ فریدی ۔ سگِ دیارِ نبی ۔ سکندر لکھنوی

❖

Marfat.com

کراچی میں

سکندر لکھنوی کی نعتوں کی کتابیں کراچی میں ہم سے طلب فرمائیں

تاج بک ڈپو۔ پرانا عیدگاہ بندر روڈ کراچی

مکتبہ حنفیہ۔ حنفیہ روڈ بی۔ آر کے اداور کراچی

مکتبہ رضویہ۔ گاڑی کھاتہ بندر روڈ کراچی

اقبال بک ہاؤس۔ ٹرام جنکشن صدر کراچی

ھلال بک ہاؤس۔ جہانگیر پارک صدر کراچی

Marfat.com

3779

بیرونِ کراچی

سکندر لکھنوی کا نعتیہ کلام ہم سے طلب فرمائیں

مکتبہ نوریہ رضویہ وکٹوریہ روڈ سکھر

کتب خانہ حاجی مشتاق احمد بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور

مکتبہ رضویہ گنج بخش روڈ لاہور

کتب خانہ اسلامی زیر جامع مسجد۔ راولپنڈی

مکتبہ حاجی منظور حسین بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

Marfat.com

فہرست مضامین

تقریظ مفتی محمد عمر نعیمی رحمۃ اللہ علیہ ۹
مقدمہ، درد کاکوری رحمۃ اللہ علیہ ۱۰/۱۲
اظہار تشکر ۱۳
سکندر لکھنوی ۱۵
حمد خالق کائنات ۱۶
حمد خدائے پاک جل شانہٗ ۱۷
" ۱۸
" ۱۹
" ۲۰
فریاد بدرگاہ قاضی الحاجات ۲۱/۲۲
عشق احمد عطا کیا تو نے ۲۳
نعت سرور کائنات ۲۴
رؤف الرحیم ۲۵/۲۶
مہر رسالت ۲۷
والشمس و والضحٰے ۲۸
ساقی میکدہ محمد ہیں ۲۹
انکے دربار اقدس میں ۳۰/۳۲
سید ذیشان ۳۳
" ۳۴
کملی والا ۳۵
درِ یتیم ۳۶
فیضانِ مدینہ ۳۷
یادِ محمد ۳۸
حبیب عالی گہر ۳۹
" ۴۰
عظمت تاجدار حرم ۴۱
تاجدار حرم ترے قربان ۴۲
گنبد خضرا ۴۳
بطحٰی کی سرزمین ۴۴
گنہگار کی نظریں ۴۵
" ۴۶
" ۴۷

Marfat.com

شہہ بطحیٰ ۴۸
شاہ امم ۴۹
حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۵۰
مصطفیٰ ۵۱
نام محمد ۵۲
فریاد ۵۳
" ۵۴
سید ابرار ۵۵
درمانِ رحمت ۵۶
ہجر سرکار ۵۷
نظر ملے تو ۵۸
فدائے منقبت چار یارؓ ۵۹
وہ مینار ہے ۶۰
فخر ماہتاب ۶۱
مدینے والے میں قرباں ۶۲
معراج بشر ۶۳
تمہارا نام تو ہے اسم اعظم یا رسول اللہ ۶۴
" ۶۵
مشک نعت ۶۶
ذکر مصطفیٰ ۶۷
انعام محبت ۶۸
تعظیم محمد ۶۹
رسولِ گرامی ۷۰
نعت نبی ۷۱
زمین کا چاند ۷۲
یٰسین طٰہٰ ۷۳
شان خدا دیکھتا ہوں ۷۴
مدینہ ہے رشک جناں اللہ اللہ ۷۵
حسرتِ دیدار حرم ۷۶
آرزو ۷۷
حبیب اکرم ۷۸
رحمت عالم ۷۹
شاہ مدینہ ۸۰
مشغلہ ہے یہی ۸۱
" ۸۲
" ۸۳

Marfat.com

جشنِ ولادت سید الکونینؐ	۸۴
مقامِ ادب	۸۵
سرتاجِ جملہ انبیاء	۸۶
سلطان معظم آتے ہیں	۸۷
شمع ہدایت	۸۸
"	۸۹
جانِ آدم	۹۰
نورِ خدا	۹۱
"	۹۲
سائل کی صدا	۹۳
سلام بدرگاہِ خیر الانام	۹۴
رحمت کبریا	۹۵
"	۹۶

Marfat.com

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

تقریظ

حضرت مفتی الحاج تاج العلماء محمد عمر صاحب نعیمی مدظلہٗ عالی

نعت گوئی و نعت خوانی عبادت ہے مجلس پاک صاحب لولاک میں نعت شریف پڑھی گئی اور سرکار ابد قرار صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی طرف سے رداء مبارک عطا ہوئی نعت گویاں نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے لئے یہ مژدہ جلیلہ ہے مگر یہ منزل بہت دشوار گذار ہے ذرا قدم پھسلا تو ایمان کی خیر نہیں۔ سکندر مرزا صاحب لکھنوی کا کلام اکثر مقامات سے میں نے پڑھا، عشق سرکارؐ کا مرقع ہے، شاعری نہیں جذباتِ محبت کا سمندر جوش مار رہا ہے قبول ہو جائے تو بخت بیدار ہو گیا، نصیب جاگ گیا، اللہ تعالےٰ اپنے حبیب کا ثنا خواں بنائے اور میدانِ قیامت میں بھی نعت گوئی کی دولت سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

العبد المتمسک بذیل النبی الامی

کتبہٗ

عمر نعیمی

Marfat.com

مقدمہ

دُنیا میں شاید ہی کوئی ایسی قوم ہو جس میں شعر و شاعری نہ ہو۔ مسلمانوں نے اردو زبان میں بھی شاعری کی ہے۔ جس سے اردو شاعری کی تاریخیں بھری پڑی ہیں اکثر لوگ مجازی شاعری کی طرف مائل ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ نعتیہ شاعری مجازی شاعری سے بہت بلند ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دربار کے حضرت حسّان رضی اللہ عنہ بہترین شاعر تھے جب کافر لوگ اسلام کے خلاف شاعری کرتے تو حضرت حسّان رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں اشعار لکھ کر کافروں کی شاعری کی تردید کیا کرتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے لئے منبر کا انتظام فرما دیتے۔ منبر پر بیٹھ کر حضرت حسّان رضی اللہ عنہ کافروں کے اشعار کا جواب دیا کرتے تھے، اس طرح حضرت حسّان رضی اللہ عنہ۔ الشعراء تلامیذ الرحمٰن، (ترجمہ:۔ شاعر رحمٰن کے شاگرد ہوا کرتے ہیں) کے مصداق تھے۔ سرکار دو عالم (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے اشعار سُن کر یوں دعا فرماتے۔ اللّٰھم ایدہ بروح القدس (ترجمہ:۔ اے اللہ روح القدس سے حسّان کی مدد کر)

ان واقعات سے ظاہر ہو رہا ہے کہ نعتیہ شاعری والے شاعروں

Marfat.com

ہی کو رحمانی شاگرد ہونے کا فخر حاصل ہو سکتا ہے اور جب شاعر رحمان کا شاگرد رہے تو نعت گو شاعر ہونا لازمی ہے پھر بھلا ثواب سے کیوں محروم رہے گا۔

سکندرؔ لکھنوی صاحب نعت گو شاعر ہیں ان کا کلام میں نے دیکھا ہے۔ اور مقبولیت کی وجہ سے نعت خواں حضرات کی زبان سے بھی سُنا ہے نمونے کے طور پر کچھ اشعار پیش کر رہا ہوں۔

رحمت کبریا، خلق کے رہنما　　تم پہ لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
احمد مجتبےٰ خاتم الانبیاءؑ　　تم پہ لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

ایک نظم میں چاروں یاروں کا اس طرح تذکرہ کیا ہے کیا روانی ہے

چشم صدیقؓ کو مصطفےٰ مِل گیا　　قلبِ فاروقؓ کو مدعا مل گیا
فرق عثمانؓ کو تاج حیا مل گیا　　دستِ حیدرؓ کو دستِ سخا مِل گیا

ایمانی جوش اور اسلامی جذبات کا بہاؤ ملاحظہ ہو۔

دل کو لذّت ملی چشم پُرنم ہوئی　　جسم و جاں آ گئے عالمِ وجد میں
ضبط صدقے ہوا ہوش قرباں ہوئے　　جب زباں پر محمدؐ کا نام آ گیا

آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کا جسم اطہر نورانی تھا اس بات کو اس دل کش انداز میں نظم کیا ہے۔

سایہ بھی ان کے جسم کا ہمسر نہ بن سکا
یکتائی نبی کی یہ روشن دلیل ہے

Marfat.com

مدینہ شریف میں دفن ہونے کی تمنا کو اس طرح نظم کیا ہے۔

مِل جائے اگر کوچۂ محبوب میں مدفن

عاشق کے لئے جنّتِ فردوس یہی ہے

اللہ سے دعا ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں ان کے کلام کو طبع ہونے کے بعد بھی قبولیت کا درجہ عطاَ فرمائے۔ بحرمتہ الہ الامجاد۔ آمین ثم آمین

ناچیز

دَرد کاکوردی

۲۵ رجمادی الاول ۱۳۸۳ھ مقیم کراچی

سہ شنبہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اظہارِ تشکر

خدا کا شکر ہے اُس نے اس ناچیز حقیر کو یہ توفیق بخشی کہ بزرگوں کے حکم اور دوستوں کے مُسلسل اصرار پر اپنے نعتیہ کلام کو یکجا کر کے ایک گلدستہ کی شکل میں ترتیب دیا اور اُسی رب العزّت نے میرے نخل اُمید کو بار آور فرما کر اپنی قدرتِ کاملہ سے مدد فرمائی کہ یہ نعتیہ مجموعہ آپ کے دست مُبارک میں پہونچ رہا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ اس مجموعہ میں جو نعتیہ کلام ہے۔ اس میں میری قابلیت کا کوئی دخل نہیں ہے یہ صرف سرورِ کائنات کا کرم ہے کہ انہوں نے مجھ جیسے کم عِلم انسان کو اپنا نعت خواں بنا لیا چنانچہ میرا خود کا یہ شعر بالکل میرے حسبِ حال ہے۔

اُن کے کرم سے لکھتا ہوں ہر نعت و منقبت
اِس میں نہ کچھ ہنر ہے نہ میرا کمال ہے

سرورِ دو عالم کی مدح سرائی میرا ایمان ہے۔ اور میرے لئے باعثِ فخر

Marfat.com

ہے۔ میں بارگاہِ رسالت مآب کا ایک ادنیٰ ثنا خواں ہوں اور دعاگو ہوں کہ پروردگار مجھے تاحیات اپنے حبیب پاک کی ثنا خوانی کا شرف عطا فرماتا رہے۔ آمین

متم ادنیٰ ثنا خوان محمدؐ
غلام از غلامانِ محمدؐ

تسکین روح ماہ نومبر ۱۹۶۳ء میں پہلی بار دو ہزار کی تعداد میں چھپ چکی ہے۔ عاشقانِ رسول اکرم اور نعت خوانی سے ذوق رکھنے والے حضرات نے میری امید سے زیادہ اِس مجموعے کی قدر اور ہمّت افزائی فرمائی میں اُن تمام حضرات کا شکر گزار ہوں۔

ماہ فروری ۱۹۶۸ء میں میرا دوسرا نعتیہ مجموعہ سحاب رحمت جو مجلّد ہونے کے علاوہ پلاسٹک کے رنگین ٹائٹلوں میں ملبوس تھا۔ شایع ہوگیا۔ میرے کرم فرماؤں نے اُس مجموعے کو اِس سے بھی زیادہ محبّت اور دلچسپی کے ساتھ ہاتھوں ہاتھ۔ لے کر۔ مجھ کو دوبارہ شکریہ ادا کرنے پر مجبور کر دیا۔

ماہ دسمبر ۱۹۷۰ء میں میرا تیسرا مجموعہ جو بزرگان دین کی مدحت اور منقبتوں کا مجموعہ تھا شایع ہوگیا۔ یہ مجموعہ منقبت اپنی منفرد خصوصیت اور جاذبیت کی وجہ سے سب سے زیادہ مقبول خاص وعام ہے۔ اس میں صحابہ کرام امہات المومنین۔ اور تمام سلسلوں کے بزرگوں کی منقبتیں شامل ہیں۔

تسکین روح کی تقریباً تین سال سے میرے پاس ایک بھی کتاب

Marfat.com

موجود نہیں تھی۔ لیکن اِس مجموعہ کی مسلسل فرمائش کے باوجود دُوبارہ چھپنے کا اہتمام نہ ہو سکا اب خدا کے فضل و کرم سے یہ مجموعہ دوسری بار شایع ہو کر آپ کے دست مبارک میں پہونچ رہا ہے۔

میں اپنے بزرگ محترم حضرت مولانا الحاج تاج العلماء مفتی محمد عمر صاحب نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کے لئے دُعاگو ہوں کہ پروردگار اُن کو اپنے فضل و کرم سے ہمیشہ نوازے اور ان کی لحد انور کے گوشے گوشے کو اپنے انوار و تجلیات سے پُرنور رکھے۔ اور سرورِ کونین کے دامن کا سایا ہمیشہ ہمیشہ اُن پر سایہ فگن رہے آمین۔ اس لئے کہ اُن ہی، ولیِ کامل عالم جیّد اور پروانۂ جمال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس عاصی کو اس کارِ خیر کی طرف راغب کیا۔ اور اپنے عالمانہ اور مشفقانہ مشوروں سے میری اصلاح فرمائی اور اپنی خصوصی توجہ سے ایک گمنام مدّاح رسول کو عاشقانِ رسول ﷺ سے روشناس فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اُن ہی کے صدقے میں مجھ کو صحیح معنوں میں مدّاح رسول ﷺ بنادے اور دربارِ رسالت کے مقبول شاعر حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے نقشِ قدم چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

دُعائے خیر کا طالب :-

سگِ دیارِ نبی۔ سکندر لکھنوی

۳ جون ۱۹۷۱ء کراچی

حمد خالق کائنات

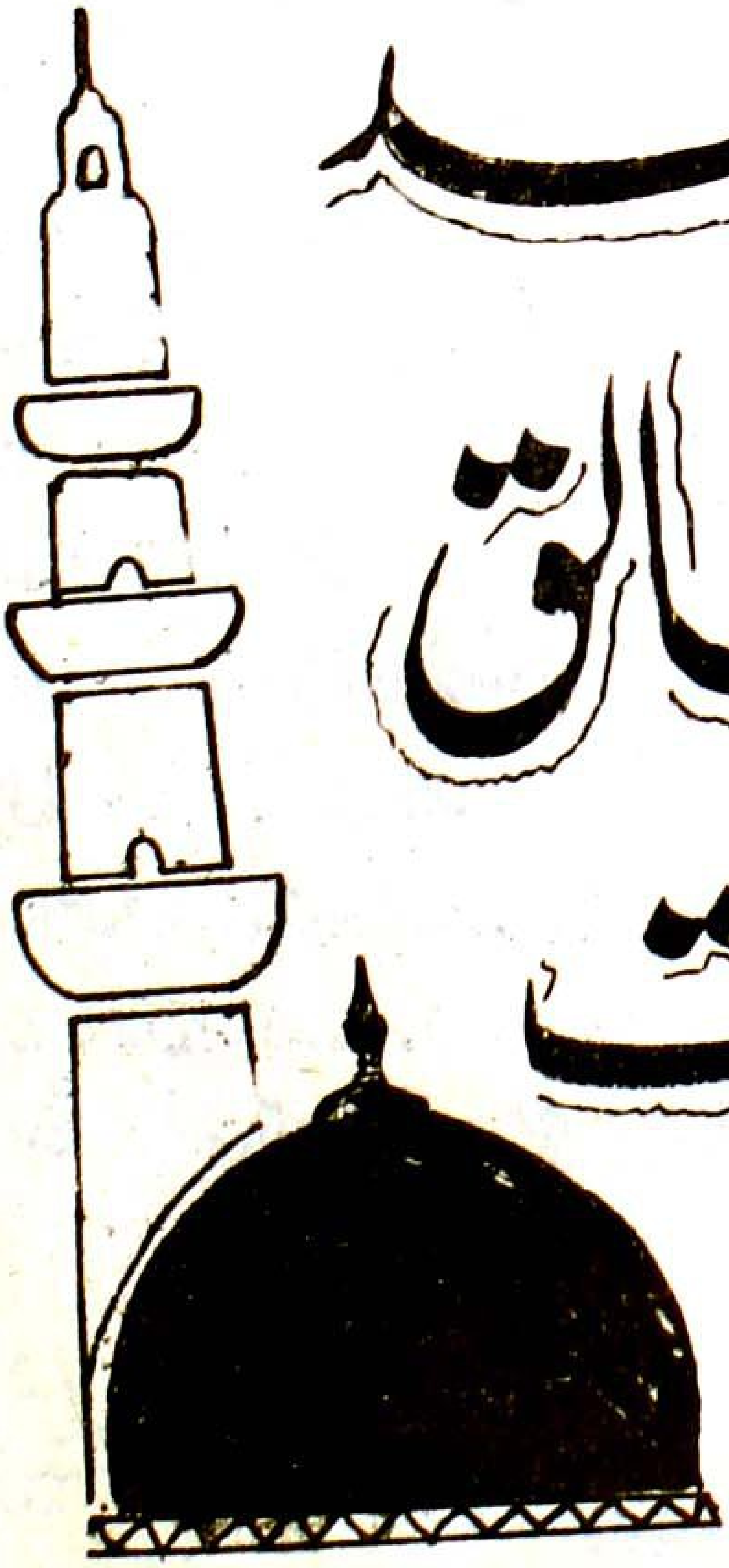

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد

خدائے پاکؑ

لکھتا ہوں حمد مالک یوم النشور کی
یعنی خدائے پاک کریم و غفور کی
جو قادر قوی و سمیع و علیم ہے
جو مرض لادوا کا بھی یکتا حکیم ہے
ہے جس کی ذات پاک ہر اک شے سے بے نیاز
جو ہے تمام خلق کا ہمدرد و کارساز
وہ جس کی شان ارفع و اعلیٰ بلند ہے
بندوں کی عاجزی مگر جس کو پسند ہے
تسبیح جس کی کرتے ہیں ہر وقت انس و جاں
مشغول جس کی حمد میں ہیں جملہ قدسیاں

Marfat.com

جو چیز بھی جہاں میں ہے پُرزوال ہے
اک اس کی ذات پاک فقط لازوال ہے
وہ جس کی رحمتوں کا نہیں ہے کوئی حصار
وہ جس کی نعمتیں ہیں دو عالم میں بے شمار
قدرت سے اپنی جس نے جہاں کو بنا دیا
کُن کہہ کے جس نے کون و مکاں کو بنا دیا
انجم کو روشنی قمر و مہر کو ضیاء!
اس نے ہی تو دیا ہے جسے جو بھی کچھ دیا
جس نے گُل و شجر سے سجایا زمین کو
سبزے سے سبزہ زار بنایا زمین کو
آدم کو جس نے خلق میں افضل بنا دیا
فرقِ بشر پہ تاجِ خلافت سجا دیا
جس نے عطا کی روشنی قلبِ نصوح میں
جس نے مدد کی نوحؑ کی طوفانِ نوحؑ میں
کیونکر کروں نہ حمد میں ربِّ جلیل کی
آتش میں جس نے کی تھی حفاظت خلیل کی
نمرودیت کو ختم کیا سر کو توڑ کر
شدادیت کا رکھ دیا پنجہ مروڑ کر

Marfat.com

موسیٰ رہے حفاظت ربّ جلیل میں
فرعون غرق ہو گیا دریائے نیل میں
حاجت روا وہی ہے غریب و امیر کا
روزی رساں وہی ہے صغیر و کبیر کا
جس کو وہ چاہے اس کو گدائی عطا کرے
جس کو وہ چاہے مسندِ شاہی عطا کرے
وہ جس کی چاہے دُنیا و عقبیٰ سنوار دے
وہ جس کو چاہے تخت شہی سے اُتار دے
آدمؑ سے اپنے دین کی کی جس نے ابتداء
احمدؐ پر اپنے دین کی کی جس نے انتہاء
لاریب اُس کی ذات قدیم و عظیم ہے
اُس کا حبیبؐ پاک رؤف الرحیم ہے
اُس کا حبیبؐ پاک بشیراً نذیر ہے
اُس کا حبیبؐ پاک سراجُ المنیر ہے
لازم ہے ہر بشر کو کرے بندگی ادا
لائق ہے بندگی کے لئے بس وہی خدا
ہو کس زبان سے شکر ادا اِس مجیب کا!
ہم کو بنایا اُمتّی اپنے حبیبؐ کا!

Marfat.com

رکھا خدا نے زمرۂ مطلوب میں ہمیں
پیدا کیا تو اُمّتِ محبوبؐ میں ہمیں
احمدؐ بھی جن کا نام محمدؐ بھی نام ہے
جو سارے انبیاءؑ رُسُل کا امام ہے
یہ اس کا ہی کرم ہے سکندرؔ سا ناتواں
لکھتا ہے نعتِ پاک شہنشاہِ دو جہاں
مدّاحِ خاص ساقیٔ کوثر بنا دیا!
اس کا نصیب بختِ سکندر بنا دیا!

Marfat.com

حمد

فریاد بدرگاہِ قاضی الحاجات

الٰہی صدقے میں مصطفٰےؐ کے جگا دے ہم عاصیوں کی قسمت
دلوں پہ غلبہ ہے غفلتوں کا ہٹا دے دل سے حجابِ غفلت

دلوں کی تاریکیاں مٹا کر ہمارے قلبوں کو کر منوّر
طفیل اصحابؓ سرورِ دین ہمیں بھی کر دے عطا یہ دولت

یہ مور و ماہی، یہ ارض و قُلزم یہ چاند سورج یہ چرخ و انجم
یہ تیری صنعت کے سب ہیں شاہد عیاں ہے ان سب سے تیری حکمت

ہے ذرّے ذرّے میں تیری طلعت ہے غنچے غنچے میں تیری نکہت
اے دوجہاں کے بنانے والے ہے جلوہ گر اِن میں تیری قدرت

دکھا دے پھر شانِ کردگاری کہ حل ہوں پھر مشکلیں ہماری
پھنسی ہے بحرِ گہنہ میں یارب تیرے حبیبؐ و نبیؐ کی اُمّت

Marfat.com

تیرے لئے کچھ نہیں ہے مشکل ہر ایک شے پر ہے تو ہی قادر
تو جس کو چاہے ذلیل کر دے تو جس کی چاہے بڑھا دے عظمت

نہ تیرا ہمدم نہ کوئی ساتھی نہ تیرا ہمسر نہ کوئی ثانی
بزرگ ہے ذات پاک تیری، بلند ہے تیرا دستِ قدرت

سکندر پُر خطاء الٰہی نہ ہو قیامت کے روز رُسوا
رہے ترا فضل اس پہ دائم ہو اسکے دل میں نبیؐ کی اُلفت

B7022

645

Marfat.com

عشقِ احمدؐ

عطا کیا تو نے

عشقِ احمدؐ عطا کیا تو نے — یوں نوازا ہے کبریا تو نے
دے کے اُلفت رسولِ اکرم کی — دِل مرا جگمگا دیا تو نے
ردے پردے میں میم احمدؐ کے — اپنا جلوہ دکھا دیا تو نے
و جہاں کی تونگری دیدی — جس کو عشقِ نبیؐ دیا تو نے
لد میں گھر بنا لیا اُس نے — جس کو بطحیٰؐ دکھا دیا تو نے
ہ کے ستّر ہزار پردوں میں — طورِ سینا جلا دیا تو نے
رشِ اعظم پہ خاص اپنے پاس — مصطفےٰؐ کو بلا لیا تو نے
تری دین ہے غفور رحیم — جس کو جو چاہا دیدیا تو نے
ہبری جس پہ ناز کرتی ہے — ایسا رہبر ہمیں دیا تو نے

کر کے نظرِ کرم سکندرؔ پر
بخت خفتہ جگا دیا تو نے

Marfat.com

ثنائے سرورِ کائنات

Marfat.com

رؤف الرحیم

بلغ العلیٰ بکمالہ　　کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ　　صلو علیہ وآلہ

تو شمیم گلشن سروری　　تو نسیم باغ پیمبری
تو بہار بزم سخنوری　　تو ضیاء زہرہ و مشتری

بلغ العلیٰ بکمالہ

تو رسول اوّل و آخری　　تو امام جن و ملک بری
تو قسیم غوث و قلندری　　تو معین سنجر و کلیری

بلغ العلیٰ بکمالہ

تو ہر ایک غم کا طبیب ہے　　تو ہر ایک دل سے قریب ہے
تو عطائے ربّ مجیب ہے　　تو خدا کا پیارا حبیب ہے

بلغ العلیٰ بکمالہ

تو خدا کے نور کا نور ہے　　تو نشانِ حق کا ظہور ہے
تو دلیل ربّ غفور ہے　　تو شفیعِ یوم نشور ہے

بلغ العلیٰ بکمالہ

Marfat.com

ترا نور شام و سحر میں ہے
ترا نور برگ و شجر میں ہے
ترا نور شمس و قمر میں ہے
ترا نور شکلِ بشر میں ہے

بلغ العلیٰ بکمالہٖ

تو حبیب بھی ہے، کلیم بھی
تو حلیم بھی ہے عظیم بھی
تو شفیق بھی ہے کریم بھی
تو رؤف بھی ہے رحیم بھی

بلغ العلیٰ بکمالہٖ

تجھے دشمنوں نے امین کہا
تجھے مہوشوں نے حسین کہا
تجھے رب نے نورِ مبیں کہا
سُنا خلق نے تو وہیں کہا

بلغ العلیٰ بکمالہٖ

یہ سکندرا ہے شہِ دوسرا
ہے غریب را اُمتی آپؐ کا
ہوا سے بھی حسنِ سخن عطا
بہ طفیلِ سعدیؒ باصفا

بلغ العلیٰ بکمالہٖ
کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ
صلّوا علیہ و آلہٖ

Marfat.com

مہرِ رسالتؐ

مہرِ رسالتؐ فخرِ پیمبر صلّی اللہ علیہ وسلّم
مالکِ جنّت ساقی کوثر صلّی اللہ علیہ وسلّم

پیکرِ نوری جسمِ مطہر زلفِ مبارک مشک سے برتر
روئے منوّر چاند سے بہتر صلّی اللہ علیہ وسلّم

صدیقؓ و فاروقؓ عثمانؓ و حیدرؓ آپکے عاشق روزِ زمیں پر
عرشِ بریں پر خالقِ اکبر صلّی اللہ علیہ وسلّم

رحمتِ عالمؐ جانِ دو عالم شافعِ محشر نورِ مجسّم
دلیوں کے داتا نبیوں کے سرورؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم

عیسیٰ سے افضل موسیٰ سے اعلیٰ آپ کا رتبہ سب سے ہے بالا
سرورِ عالمؐ شافعِ محشرؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم

آپکی شہرت کون و مکاں میں آپؐ کا چرچا دونوں جہاں میں
آپؐ کے دشمن ہو گئے ابتر صلّی اللہ علیہ وسلّم

زیست کے جتنے دن ہیں میسر جا کے گذارے آپکے در پر
اب ہے یہی ارمانِ سکندرؔ صلّی اللہ علیہ وسلّم

Marfat.com

والشمس و الضحیٰ

اِذنِ دیارِ پاک شہا دیجئے مجھے
جنت کی آب و تاب دِکھا دیجئے مجھے

ہو مجھ گناہ گار پہ بھی لطف کی نظر
فرشِ زمیں کی خلد دِکھا دیجئے مجھے

خلفائے راشدین کے صدقے میں یا نبیؐ
قدموں میں اپنے تھوڑی سی جا دیجئے مجھے

والشمس والضحیٰؐ جسے قرآن نے کہا
لِلّٰہ وہ جمال دِکھا دیجئے مجھے

خوشبو سے جس کی ماند ہے ہر نافۂ ختن
وہ زلفِ مشک بار سونگھا دیجئے مجھے

قربان جس پہ رہتے تھے اصحابِ ذی وقارؓ
اس حسن کی جھلک ہی دکھا دیجئے مجھے

مدہوش جس نے کر دیا حضرت بلالؓ کو
الفت کی وہ شراب پلا دیجئے مجھے

افزوں ہے دردِ ہجر سکندرؔ ہے بے قرار
ہر دم ہے ملتجی کہ دوا دیجئے مجھے

Marfat.com

ساقیٔ میکدہ محمدؐ ہیں

عشق کی ابتدا محمدؐ ہیں
حُسن کی انتہا محمدؐ ہیں

شاہِ ہر دوسرا محمدؐ ہیں
خاتم الانبیاءؑ محمدؐ ہیں

نور نورِ خدا محمدؐ ہیں
شان ربِّ العلا محمدؐ ہیں

دافعِ ہر بلا محمدؐ ہیں
دردِ دل کی دوا محمدؐ ہیں

حسنِ یوسفؑ ہے جن کا اک پرتو
وہ حسینِ دلربا محمدؐ ہیں

دین و دُنیا میں باعثِ رحمت
ربِّ سلِّم علیٰ محمدؐ ہیں

جو وسیلے کا اُن کے قائل ہے
اُس کے مشکل کشا محمدؐ ہیں

ہے محمدؐ کا رہنما خالق
خلق کے رہنما محمدؐ ہیں

ہم غلاموں کے آقا و مولیٰ
مجتبیٰؐ، مصطفیٰ محمدؐ ہیں

اہلِ سُنّت پئیں گے محشر میں
ساقیٔ میکدہ محمدؐ ہیں

ہے سکندرؔ پہ جن کی نظرِ کرم
وہ حبیبِ خدا محمدؐ ہیں

Marfat.com

ساقیٔ کوثر

دربارِ اقدس

ان کے دربارِ اقدس میں جب بھی کوئی غمزدہ آگیا تشنہ کام آگیا
غم غلط ہوگئے معصیت دُھل گئی مغفرت عافیت کا پیام آگیا

دل کو لذّت ملی چشم پُرنم ہوئی جسم وجاں لگ گئے عالمِ وجد میں
ضبط صدقے ہوا ہوش قرباں ہوئے جب زباں پر محمدؐ کا نام آگیا

کشتیٔ نوحؑ میں نارِ نمرود میں بطنِ ماہی میں یونسؑ کی فریاد پر
آپ کا نامِ نامی اے صلِّ علےٰ ہر جگہ ہر مصیبت میں کام آگیا

لاڈلے تھے خدا کے کلیم خدا فرق یہ ہے کلیم اور محبوبؐ میں
وہ گئے طور پر سننے حق کا کلام ان کے گھر خود خدا کا کلام آگیا

Marfat.com

بزمِ کونین ساری سنواری گئی
عرش قائم ہوا فرش کی صف بچھی
انبیاءؑ آ گئے مرسلیں آ گئے
مقتدی آ چکے تو امام آ گیا

ذکرِ ساقیٔ کوثر سے اے ہم نشیں
دل کو تسکین و فرحت کچھ ایسی ملی
گویا تسنیم خود سامنے آ گئی
ہاتھ میں جیسے کوثر کا جام آ گیا

الفتِ مصطفیٰ کیا بتاؤں ہے کیا!
اک سمندر ہے جس کا کنارہ نہیں
غرق جو بھی ہوا اس میں اے ہم نشیں
فردِ عشاق میں اس کا نام آ گیا

Marfat.com

دل کے آئینے پر جب جلا ہو گئی
فرق نزدیک دوری بھی جاتا رہا
جب قدم اُٹھے کعبہ کا دَر آ گیا
جب نظر اُٹھی بابُ السّلام آ گیا

یہ سکندر بھی اے شاہِ جن و بشر
لے کے نعتوں کا نذرانہ مختصر
آپؐ کی محفلِ پاک میں یا نبیؐ
آج پھر بہرِ عرضِ سلام آ گیا

Marfat.com

سیّد ذیشاں

جلوہ جاناں

آنکھ یہ کس کی ہے اے جلوۂ جاناں تیری
دِل بھی تیرا ہے مری جاں بھی مری جاں تیری

قدسیوں کی بھی زباں پر ہے ترا ذکرِ مبیں
مدح قرآں بھی ہے صاحبِ قرآں تیری

چاند و سورج ہی نہیں چرخ و ستارے ہی نہیں
ساری کونین ہے شرمندۂ احساں تیری

رُخ ہے والشمس تو واللیل ہے زُلفِ مشکیں
کیا کرے مدح و ثنا ہستی اِنساں تیری؟

Marfat.com

نیک وبد اچھے برے سب ہیں تیرے دامن میں
سب پہ ہے چشمِ کرم رحمتِ یزداں تیری

عاصیوں کو ہے بہرحال یقینِ کامل
بخشوائے گی شفاعت سرِمیزاں تیری

پیکرِ نور تیری عظمت و رفعت کے نثار
قابَ قوسَین ہے اک منزلِ عرفاں تیری

سارے عالم کو ضیاء بار کیا کرتا ہے
لے کے تھوڑی سی ضیاء مہرِ دُرخشاں تیری

سوئی کھوئی ہوئی مل جائے اندھیری شب میں
اللہ اللہ یہ ضیائے دُرِ دنداں تیری

بُتکدے کو دہیں بخشا شرف بیت اللہ
دیکھی معبود نے جب جنبشِ مژگاں تیری

رات دن لب پہ سکندرؔ کے ثنا رہتی ہے
اے حبیبی لقبیؐ سیّدِ ذی شاں تیری

Marfat.com

کملی والاؐ

ہو گئے بے ہوش موسیٰؑ طور کشتہ ہو گیا
اِک ذرا سی بات تھی دُنیا میں چرچا ہو گیا

اللہ اللہ یہ جمالِ جانِ عالم کی پھبن
خود بنا کر خالقِ کونین شیدا ہو گیا

یہ نوازش یہ کرم معبُود کا معراج میں
لامکاں پر جلوہ گر بطحیٰ کا دُولہا ہو گیا

فرش پر آئے درخشاں ہو گئی فرشِ زمیں
عرش پر پہنچے تو روشن عرشِ اعلیٰ ہو گیا

رفعتِ آقا تو دیکھو عرش ہے زیرِ قدم
دَر میرے سرکار کا کعبہ کا کعبہ ہو گیا

اُن سے اُلفت جس نے کی وہ لائقِ جنّت ہوا
دُشمنی کی جس نے وہ دوزخ کا کُندا ہو گیا

اُن کو آقا جان کر جو اُن کے در کا ہو گیا
وہ گدا ہو کر بھی سلطانوں کا آقا ہو گیا

چشمے پھوٹے انگلیوں سے سیر لشکر ہو گیا
مصطفیٰؐ کا پنجہ پُر نورِ دریا ہو گیا

یہ خدا کی دین ہے موسیٰ کلیم اللہ ہوئے
اور محبوبِ خدا اک کملیؐ والا ہو گیا

اے سکندرؔ سُن کے تیری نعت مومن خوش ہوئے
منکروں کے قلب میں اِک حشر برپا ہو گیا

Marfat.com

دُرِّ یتیم

اُن کا کوئی جواب نہ اُن کا مثیل ہے
اُن سا کوئی حسین نہ اُن سا جمیل ہے

سایہ بھی اُن کے جسم کا ہمسر نہ بن سکا
یکتائی نبیؐ کی یہ روشن دلیل ہے

اللہ کا حبیبؐ بھی دُرِّ یتیم ہے
دُنیا کے ہر یتیم کا لیکن کفیل ہے

ہے رفرفِ حضورؐ وہاں پر بھی تیز دم
جس جا پہ ختم حدِّ پرِ جبرئیل ہے

مانا کہ دل ہمارا نحیف و حقیر ہے
پر اس میں جو مکیں ہے وہ مہمانِ جلیل ہے

رہتا ہوں ان کے سایۂ رحمت میں رات دن
خود جن کے سر پہ سایۂ ربِّ جلیل ہے

سامانِ آخرت کی سکندرؔ ہے جستجو
دُنیا کی زندگی تو متاعِ قلیل ہے

Marfat.com

فیضانِ مدینہ

دربارِ رسولِ اکرم میں ۔ ہر راحت و نعمت ملتی ہے
آسائش دُنیا ملتی ہے ۔ عقبیٰ کی مسّرت ملتی ہے

جو چیز بھی جس نے مانگی ملی ۔ اے صلِّ علیٰ دربار نبی
دُنیا کی بھی دولت ملتی ہے ۔ ایمان کی بھی دولت ملتی ہے

وہ رحمتِ عالم کا در ہے ۔ اُس در کی سخاوت کیا کہیئے
مانگے تو کوئی ان سے جاکر ۔ دُنیا ہی میں جنّت ملتی ہے

پھرتا ہی نہیں مایوس کوئی ۔ کرتے ہیں وہ سب کی دلجوئی
منگتوں کی بھی جھولی بھرتی ہے ۔ شاہوں کو بھی عظمت ملتی ہے

معبودِ حقیقی معطی ہے ۔ محبوب الٰہی ۔ قاسم ہیں
دیتا تو ہر اک شے خالق ہے ۔ پر ان کی بدولت ملتی ہے

مدّاحِ نبی کی قسمت بھی صدر شکِ سکندر قسمت ہے
محبوبِ خدا کی مدحت سے معبود کی قربت ملتی ہے

Marfat.com

یادِ محمدؐ

گنہ عاصی کے دُھلتے ہیں درِ طیبہؐ پہ جانے سے
خدا کی نعمتیں ملتی ہیں اِس کو اِس بہانے سے

محمدؐ مصطفٰےؐ قاسم ہیں خالق کے خزانوں کے
ملا کرتا بندوں کو انہیں کے آستانے سے

بغیر عشقِ محمدؐ ہو نہیں سکتا ولی کوئی
ولایت بھی تو ملتی ہے محمدؐ کے گھرانے سے

سکونِ قلب ملتا ہے ہمیں یادِ محمدؐ سے
گنہ دُھلتے ہیں ان کی یاد میں آنسو بہانے سے

قمر شرمندہ ہوتا ہے نبی کے روئے روشن سے
ستارے جھلملا اُٹھتے ہیں ان کے مُسکرانے سے

کرم ان کا سکندرؔ ہو تو پوری نعتؐ بن جائے
دگرنہ ایک مصرع بھی نہیں بنتا بنانے سے

Marfat.com

حبیبِ عالی گہر

کسی نے حسنِ حبیبِ حق کو گلوں میں برگ و شجر میں دیکھا
کسی نے نورِ محمدی کو نمودِ شام و سحر میں دیکھا
کسی نے طیبہ کے سبز گنبد میں نور میرے نبی کا دیکھا
کسی نے ان کی ضیاء کا جلوہ ضیائے شمس و قمر میں دیکھا

کسی نے عرشِ بریں پہ دیکھا کسی نے سدرے پہ ان کو پایا
تمام نبیوں نے آسماں پر مگر حلیمہ نے گھر میں پلتا دیکھا

وہ جس کو جبریل کی نظر نے بہ شکل انجم کبھی تھا دیکھا
وہ نورِ اوّل بشان و عظمت بشر نے شکلِ بشر میں دیکھا

Marfat.com

جمالِ یوسفؑ جلال موسیٰؑ خصال آدم کمال عیسیٰ
تمام نبیوںؑ کا وصف یکجا حبیب عالی گہر میں دیکھا

جمالِ آقا کا عکس پایا جمالِ صدیقؓ باصفا میں
جلالِ سردارِ دو جہاں کو جلالِ حضرت عمرؓ میں دیکھا

نظر میں عثمانؓ باحیا کی حیائے محبوبؐ حق کو دیکھا
شجاعت مصطفےٰ کا مظہر علیؓ کو خیبر کے در میں دیکھا

نظرؔ مبارک ہے وہ سکندرؔ کہ جس نظر نے مدینے جا کر
سحاب رحمت کی بارشوں کو دیارِ خیر البشر میں دیکھا

Marfat.com

عظمت تاجدارِ حرم

یوں تو ہر فرد پہ ہے لُطف و عنایت تیری
اپنی اُمّت پہ مگر خاص ہے رحمت تیری

پردہ پوشی مرے ہر عیب کی ہو جاتی ہے
یا رسولِ عربیؐ ہے یہ عنایت تیری

دُشمنِ جان پہ بھی الطاف و کرم کی بارش
یہ ترا خُلق ہے آقا یہ مُروّت تیری

ابنِ آدمؑ تری عظمت کا عُلو کیا جانے
رفعتِ عرش کی ہمعصر ہے عظمت تیری

تو وہ آقا ہے تری شان و کرم کے صدقے
ڈھونڈھتی پھرتی ہے منگتوں کو سخاوت تیری

ذرّہ ذرّہ ہے ثنا خواں ترا محبوبِؐ خدا
قُدسئ عرش کے لب پر بھی ہے مدحت تیری

تو نے توفیق جو دی اِس کو ثنا خوانی کی
ہے سکندرؔ پہ یہی خاص عنایت تیری

Marfat.com

تاجدارِ حرم

اے ضیائے حرم ترے قرباں — اے بہارِ قدم ترے قرباں

آرزو ہے ہر ایک مومن کی — جائیں روضے پہ ہم ترے قرباں

اے مدینے کے والیٔ و آقا — تاجدارِ حرم ترے قرباں

ایک چھینٹا ادھر بھی رحمت کا — اے سحابِ کرم ترے قرباں

حشر میں میری لاج رکھ لینا — اے شفیعِ اُمم ترے قرباں

میرا مدفن بنے مدینے میں — اے قسیمِ ارم ترے قرباں

عام ہے ہم گنہ گاروں پر — ترا لطف و کرم ترے قرباں

اللہ اللہ یہ عظمت و رفعت — عرش زیرِ قدم ترے قرباں

تیرے ذرّوں میں بھی ہے رعنائی — اے دیارِ حرم ترے قرباں

تو نے بخشی ہے عرش کو زینت — مصطفےٰ کے قدم ترے قرباں

کر سکے کیا سکندرؔ عاصی
تیری مدحت رقم ترے قرباں

Marfat.com

گنبدِ خضرا

ذکرِ شہِ بطحیٰ سے کلی دل کی کھلی ہے
کیا صلِّ علیٰ وجہ سکون نامِ نبیؐ ہے

ہے وِردِ زباں اسمِ محمدؐ کا وظیفہ
اور جانب خضرا نگاہِ یاس لگی ہے

کس طرح نہ یاد آئے درِ ختمِ رسالت
تسکین مرے دل کو اسی در سے ملی ہے

آنکھوں میں مری ہیں حرمِ پاک کے جلوے
سینے میں میرے نامِ خدا یادِ نبیؐ ہے

مل جائے اگر کوچہ محبوب میں مدفن
عاشق کے لئے جنتِ فردوس یہی ہے

للہ کرم کیجئے مجھ پر میرے آقا
پھر دل میں مدینے کی طلب جاگ اٹھی ہے

ان چاند ستاروں میں کہاں ہوتی ہے تابش
اے بدرِ دجےٰ تیری کرن ان پہ پڑی ہے

قسمت کا سکندر ہے تو لاریب سکندر
تجھ پر کرمِ خاص رسولِ عربیؐ ہے

Marfat.com

بطحا کی سرزمین

نگاہِ شوق کو تسکین بالیقیں ہوتی
جو روبرو مرے بطحا کی سرزمیں ہوتی

کلی کلی مرے قلبِ حزیں کی کھل جاتی
جو خم ریاض جناں پر مری جبیں ہوتی

دماغ عرش معلّیٰ پہ گامزن ہوتا
درِ رسول پہ جب خم مری جبیں ہوتی

عجب نہ تھا کہ بوقت سلام پیش نظر
شبیہ پاک شہِ ختم مرسلیں ہوتی

بس ناز کرتا مقدر پہ جا کے طیبہ میں
نجات روح کی گر جسم سے وہیں ہوتی

ملائکہ بھی جبین میری چومنے آتے
جو جالیوں سے کبھی مس مری جبیں ہوتی

میں اُن کے در کا بھکاری ہوں جنکے در سے کبھی
کسی سوال کو سُن کر نہیں نہیں ہوتی

سُناتا نعت سکندر جو اُنکے روضے پر
تو قدسیوں کی زبانوں پہ آفریں ہوتی

Marfat.com

ہیں گُنبدِ خضرا

پر گنہگار کی نظریں

مسجود کی جانب ہیں پرستار کی نظریں
مطلوب پہ ہیں طالبِ دیدار کی نظریں
معبود پہ ہیں سیّدِ ابرار کی نظریں
محبوب پہ اللہ کی ہیں پیار کی نظریں
ہیں گنبدِ خضرا پہ گنہگار کی نظریں

اِک غار میں ہیں محوِ فغاں رحمتِ عالم
اشکوں کی روانی سے ہیں رخسارِ نبی نم
اُمت کو مری بخش دے اصرار ہے پیہم
گو فرش پہ سر ہے مگر رفعت کا یہ عالم
قوسین کی منزل پہ ہیں سرکار کی نظریں

Marfat.com

نو۹ بار گئے چرخ سے تا عرشِ معلّٰی
محبوبِ خدا فخرِ دو۲ عالم شبِ اسریٰ

لوٹاتے تھے ہر بار اسی واسطے موسیٰؑ
اُن جلوؤں کے دیدار سے دِل کو کروں ٹھنڈا
جِن جلوؤں سے معمور ہیں سرکار کی نظریں

تسکین خدارا دل مضطر کو عطا ہو
ایک بار اسے بھی رُخِ پُر نور دکھا دو

ہاں آج اسے شربتِ دیدار پلا دو
اب اس کی یہ حسرتِ دمِ آخر تو مٹا دو
رب بند ہوئی جاتی ہیں بیمار کی نظریں

Marfat.com

یہ بخت کی رفعت ہے کہ معراج بشر ہے
زانو پہ ابوبکرؓ کے محبوبؐ کا سر ہے
جس عارضِ پُر نور پہ قرباں قمر ہے
صدیقؓ کی اس عارضِ انور پہ نظر ہے
صدقے ہوئی جاتی ہیں وفادار کی نظریں

ﷲ تو ہی بادِ صبا مجھ پہ کرم کر
سلطانِ مدینہؐ سے یہ کہدے ابھی جاکر
فرقت میں شب و روز تڑپتا ہے سکندرؔ
معذور ہے در پر تیرے آنے سے یہ کمتر
بے چین ہیں دیدار کو نادار کی نظریں

Marfat.com

شہ بطحےٰ

یہ ان کی ثنا خوانی و مدحت کا اثر ہے
پُرنور مری نورِ محمدؐ سے نظر ہے

دامن ہے میرے ہاتھ میں سُلطانِ عرب کا
اب قبر کی دہشت نہ مجھے حشر کا ڈر ہے

بے جا نہیں گر کہدوں کہ ہے سینہ مدینہؐ
سینے میں مرے سیدِ کونینؐ کا گھر ہے

درِ ختمِ رسالتؐ کا ہے گنجینۂ رحمت
عظمت ہے سوا عرش سے جس کی یہ وہ در ہے

ہیں گنبدِ خضراء میں مکیں رحمتِ عالم
کونین کی ہر چیز مگر زیرِ نظر ہے

اے خاکِ مدینہ تیری قسمت کے میں صدقے
تو رحمتِ کونین کی منظورِ نظر ہے

میں سگ ہوں درِ ختمِ رسالت کا سکندرؔ
محفل میں اِسی فخر سے اُونچا مرا سر ہے

Marfat.com

شاہِ اُمم

میں بھی آرام گہہ ساقیٔ کوثر دیکھوں
اپنی قسمت کے ستارے کو منوّر دیکھوں

اِتنا ہو جائے کرم مجھ پہ اے سلطانِ اُمم
آ کے طیبہؐ میں ترا روضۂ اطہر دیکھوں

جس پہ فردوس و جناں کی ہیں بہاریں صدقے
سبز گنبد کے مکیں میں بھی وہ منظر دیکھوں

اِن گنہگار نگاہوں کے گُنہ دُھل جائیں
بابِ جبریلؑ سے رحمت کا سمندر دیکھوں

دِل کا نذرانہ کروں پیش جُھکا کر نظریں
گوہرِ اشک شہا کر کے نچھاور دیکھوں

نزع کے وقت جو اِمداد کو آئیں آقا
آخری وقت جمالِ رُخِ انور دیکھوں

وہ بھی دن آئے سکندؔر کہ اُحد پر جا کر
اپنا خود اَوجِ ثریّا پہ مقدّر دیکھوں

Marfat.com

حیاتُ النبیؐ

قربان ان کے نام پہ گر زندگی نہیں
دعوائے عاشقی ہے غلط عاشقی نہیں

مُردہ ہے اُس کا دِل بھی نظر بھی خیال بھی
وہ جس کے دل میں عشقِ حیات النبی نہیں

دِل میں اگر ہے اُلفتِ محبوبؐ کی کمی
ایماں میں بھی خدا کی قسم پختگی نہیں

کیا اس کے دِل میں حُبِّ نبیؐ کا خمار ہو
میخانۂ الست سے مئے جس نے پی نہیں

صدیقؓ کی نظر سے رُخِ مصطفیٰ کو دیکھ
بوجہل کی نگاہ میں وہ روشنی نہیں

ہوتا ہے فیض یاب ہر ایک ان کے فیض سے
سرکار کے یہاں کسی شے کی کمی نہیں

بطحیٰ کے چاند میں جو سکندؔر ہے دلکشی
وہ ماہتابِ چرخ میں بھی دلکشی نہیں

Marfat.com

بعثتِ مصطفیٰ!

خدا جانتا ہے محمد کا رتبہ کوئی اور کیا مرتبہ آن کا جانے
ہے دوشِ مبارک پر سادی سی کملی تو زیرِ قدم دو جہاں کے خزانے

وہ نورِ خدا ہیں سحابِ کرم ہیں، حیات النبیؐ اور فخرِ اُممؐ ہیں
مرا اس عقیدے پر ایمانِ کامل کوئی اِس حقیقت کو مانے نہ مانے

میرے دل کی تسکین کا ساماں یہی ہے مرے دردِ ہجراں کا درماں یہی ہے
میرے کملی والے کی مدحت بیاں کر سُنا کچھ دیارِ حرم کے فسانے

کوئی ان کا شیدا تصوّر میں اُن کے چلا جا رہا ہے خراماں خراماں
نگاہوں میں بطحیٰؐ کی رنگینیاں ہیں زباں پر ہیں صلِّ علیٰ کے ترانے

خدارا دُکھے دِل کی حسرت نکالو سکندرؔ کو روضے پر آقا بلالو
خدا جانے کب چھوڑ دے روح تن کو چراغِ سحر کب لگے جھلملانے

Marfat.com

کیونکہ ردِ نامِ محمد ﷺ

سے بلا ہوتی ہے

جب خلش یادِ محمد میں سوا ہوتی ہے
دل یہ کہتا ہے مرے غم کی دوا ہوتی ہے

وِرد رکھ نامِ مبارک کا وظیفہ ہر دم
کیونکہ ردِ نامِ محمد سے بلا ہوتی ہے

پیشوائی کے لئے آتی ہیں اُسکے حوریں
جسکی قسمت میں مدینے کی قضا ہوتی ہے

مال و دولت ہو کہ آسائشِ خلد و کوثر
ان کی سرکار سے ہر چیز عطا ہوتی ہے

میری آنکھوں سے ٹپکتے ہیں ندامت کے گہر
جب مرے پیشِ نظر میری خطا ہوتی ہے

واسطہ دیکے جو احمد کا احد سے مانگے
اسکی مقبول بہر حال دعا ہوتی ہے

اے سکندر وہاں آتے ہیں فلک سے قدسی
جس جگہ محفلِ محبوبِ خدا ہوتی ہے

Marfat.com

فریاد

دے رہا ہے صدا ایک بھکاری
سُن لو فریاد آقا ہماری

اب تو فرقت میں آقا تمہاری ہو گئی ہے سوا بے قراری
کرتا رہتا ہوں دن بھر میں زاری شب کو کرتا ہوں اختر شماری
رات رو رو کے کٹتی ہے ساری
سُن لو فریاد آقا ہماری

آپ ہی رحمتِ دو جہاں ہیں ساری مخلوق کے پاسباں ہیں
مونس و حامیٔ بے کساں ہیں ہمدم مجرم و عاصیاں ہیں
آپ کا کام ہے غم گساری
سُن لو فریاد آقا ہماری

اے رسولوں کے سردار و خاتم اے حبیبِ ؐ خدا فخرِ آدمؑ
فرش سے تا بہ عرشِ معظّم آپ کے نام کا جانِ عالم
دونوں عالم میں سکّہ ہے جاری
سُن لو فریاد آقا ہماری

Marfat.com

آپ محبوبِ ربّ العلا ہیں
دونوں عالم کے فرماں روا ہیں،
آپ ہی خلق کے پیشوا ہیں
آپ ہی سرورِ انبیاء ہیں
آپ کی ملک ہے خلق ساری
سُن لو فریاد آقا ہماری

آپ والشمس ہیں والضحیٰ ہیں
رحمتِ حق ہیں مشکل کشا ہیں
بے سہاروں کے حاجت روا ہیں
غمزدوں کے دِلوں کی دوا ہیں،
آپ پر خاص ہے لطفِ باری
سُن لو فریاد آقا ہماری

مجھ کو قدموں میں اپنے بُلالو
دامنِ عافیت میں چھُپا لو
اپنے بد کو بدی سے بچالو
معصیت کے بھنور سے نکالو
عمر گذری گناہوں میں ساری
سُن لو فریاد آقا ہماری

ایک تنہا نہیں یہ سکندرؔ
آپ کے در کا سائل اے سرور
بادشاہ وغریب وتونگر
حاضری دیتے ہیں سر جھُکا کر
آپ کے دَر کے سب ہیں بھکاری
سُن لو فریاد آقا ہماری

Marfat.com

سیّدِ ابرارؐ

ہو جائے اگر خواب میں دیدار تمہارا
اچھا ابھی ہو جائے یہ بیمار تمہارا

کِس طرح پسند آئے کوئی ثانیٔ یوسفؑ
یہ دِل تو ازل سے ہے طلب گار تمہارا

اے فخرِ رُسل نورِ خدا فخرِ دوعالم
اللہ کا دیدار ہے دیدار تمہارا

مانا کہ خریدار تھی یوسف کی خدائی
ہے خالقِ کونین خریدار تمہارا

اِک روئے زمیں پر ہی نہیں ذکر تمہارا
چرچا ہے سرِ عرش بھی سرکار تمہارا

انسان کے لئے مشعلِ نوری کی ضیاء ہے
ہر نقشِ قدم سیّدِ ابرار تمہارا

افلاک تو کیا عرش کی زینت کا سبب ہے
ہر ذرّہ نعلینِ پُر انوار تمہارا

ٹکڑوں پہ تمہارے ہی سکندرؔ کی گذر ہے
یہ عاصی و خاطی ہے نمک خوار تمہارا

Marfat.com

دامانِ رحمت

رخِ زیبا تمامی خلق کو بھایا محمدؐ کا
خدا کو بھی قدِ موزوں پسند آیا محمدؐ کا

بشر حور و ملکِ غلمان ولی غوثؓ و قطب رضوں
جسے دیکھا وہی شیدا نظر آیا محمدؐ کا

نہ اُس عالم میں خالق نے بتایا انکا ہمرتبہ
کیا پیدا نہ اِس عالم میں ہم پایہ محمدؐ کا

زمیں پر زیرِ سایہ رحمتِ حق جسمِ اطہر ہے
سحابِ قدس کے سائے میں ہے سایہ محمدؐ کا

حبیبِ پاک کا میلاد ہے خوشنودیٔ خالق
جبھی نبیوںؑ سے بھی میلاد پڑھوایا محمدؐ کا

زمین و آسماں شمس و قمر روشن ستاروں سے
سجا کر بزمِ امکاں جشن منوایا محمدؐ کا

خدا جانے دلوں پر منکروں کے کیا گذرتی ہے
لگاتے ہیں جو ہم محفل میں نعرہ یا محمدؐ کا

متاعِ قیصری اسکی نظر میں ہیچ حقیقت ہے
کہ جس خوش بخت نے قسمت سے در پایا محمدؐ کا

تھمیں موجیں رکا طوفاں لگی کشتی کنارے سے
بھنور میں جب زباں پر مری نام آیا محمدؐ کا

سکندر جو رہیں گے منسلکِ دامانِ رحمت سے
سروں پر اُن کے ہوگا حشر میں سایہ محمدؐ کا

Marfat.com

ہجرِ سرکارؐ

بارک اللہ اِن کا یہ لطف و کرم
سُن کے نامِ نبیؐ دل دھڑکنے لگا
ذکرِ پیہم سے سُلطانِ کونینؐ کے
شعلۂ عشق دِل میں بھڑکنے لگا
یاد آئی شبِ ہجرِ سرکارؐ کی
بے کلی بڑھ گئی قلبِ بیمار کی
عالمِ بے قراری میں جیسے نمک
کوئی زخموں پر مرے چھڑکنے لگا
اُن کے جلوؤں کا لاریب ہے یہ اثر
ماہ و انجم درخشاں ہوئے چرخ پر
پرتوِ حسن اُن کا پڑا فرش پر
ذرّہ ذرّہ زمیں کا چمکنے لگا
اللہ اللہ دیارِ نبیؐ کی کشش
اللہ اللہ لقائے نبیؐ کی خلش
سُن کے بطحیٰؐ کے گلزار کی داستاں
طائرِ دِل قفس میں پھڑکنے لگا
اے سکندر نبی کا ہوا جب کرم
دور سب ہو گئے فکر و رنج و الم

باغِ مدحت میں رکھا جو میں نے قدم
قلب بُلبُل کی طرح چہکنے لگا

Marfat.com

نظر ملے تو عمرؓ

بھی غلام ہو جائے

دیارِ پاک میں جس کا قیام ہو جائے
یقین ہے اُس پہ جہنّم حرام ہو جائے

وہ دل خدا کی قسم جلوہ گاہِ خالق ہے
کہ جس پہ نقشِ محمدؐ کا نام ہو جائے

بہشت چیز ہے کیا ساری کائنات اُسکی
جو صدقِ دل سے نبیؐ کا غلام ہو جائے

پھر اُس کی عظمت و پاکیزگی کا کیا کہنا
زبان جو وقفِ دُرود سلام ہو جائے

نشان پا نہ سکے جس کا جبریلؑ امیں
تعیّن اس کا بھلا کیوں مقام ہو جائے

زباں ہلے تو مسلمان ہو دلِ صدیقؓ
نظر ملے تو عمرؓ بھی غلام ہو جائے

لکھا کرے سحر و شام ہی سکندر نعت
حیات نعتِ نبیؐ میں تمام ہو جائے

Marfat.com

فدائے منقبت

چاریارؓ ہم بھی ہیں

غریب بندوں میں پروردگار ہم بھی ہیں
تیرے حبیبؐ پہ دل سے نثار ہم بھی ہیں

ہمیں بھی ناز ہے خالق تری کریمی پر
غلامِ شافعِ روزِ شمار ہم بھی ہیں

درِ حضور پہ ہر اُمتی کی ہے یہ صدا
نگاہِ لُطف کے اُمید وار ہم بھی ہیں

ہمارے دل میں بھی ہے اُلفتِ رسولِ کریم
نبیؐ کے ہجر میں تو بے قرار ہم بھی ہیں

ترس رہے ہیں زیارت کو سبز گنبد کی
فدائے روضۂ عالی وقار ہم بھی ہیں

صدا سُنی ہے سکندر نے قدسیوں کی یہ
فدائے منقبت چار یارؓ ہم بھی ہیں

Marfat.com

وہ مینار ہے

جس میں زینہ نہیں ہے

وہ پتھر ہے دِل آبگینہ نہیں ہے
کہ جس دل میں شوقِ مدینہ نہیں ہے

نہیں جس میں محفوظ یادِ محمدؐ
وہ سینہ مسلمان کا سینہ نہیں ہے

جمالِ محمدؐ نہیں حُسنِ یوسفؑ
درِ مصطفےٰؐ طورِ سینا نہیں ہے

مرے ان کے در پر جئے دُور رہ کر
وہ مرنا نہیں ہے یہ جینا نہیں ہے

جو جاتا ہے پیتا ہے جامِ محبت
وہ کیا جائے گا جس کو پینا نہیں ہے

بلا عشق احمدؐ خدا تک رسائی
وہ مینار ہے جس میں زینہ نہیں ہے

پڑھے جن کا کلمہ بنے ان کا ہمسر
یہ اہلِ یقین کا قرینہ نہیں ہے

خدا کے خزانے میں واللہ سکندر
محمدؐ سے بہتر نگینہ نہیں ہے

Marfat.com

فخرِ ماہتاب

جمالِ روئے نبیؐ ماہتاب سے بہتر
پسینہ آپ کا مشک و گلاب سے بہتر
نہ عرشیوں میں ہے افضل حبیبؐ حق سے کوئی
نہ فرشیوں میں رسالت مآبؐ سے بہتر
بلالؓ تیری نظر کے نثار ہو جاؤں
تری پسند ہے ہر انتخاب سے بہتر
غبارِ راہِ مدینہؐ نظر کا سُرمہ ہے
وہاں کا آب جہاں بھر کے آب سے بہتر
وہاں کے پھونکی تعریف کس زباں سے کروں
وہاں کے خار یہاں کے گلاب سے بہتر
وطن بھی ان کا نرالا ہے دونوں عالم سے
وہاں کا ذرّہ گلِ آفتاب سے بہتر
مجھے ہے فخر سکندرؔ غلامیٔ شہ پر
کوئی جناب نہیں اِس جناب سے بہتر

Marfat.com

مدینے والے

میں قربان

مدینے والے میں قربان
مدینے والے میں قربان

گیسوئے مشکیں چاند سا مکھڑا
جسمِ مبارک نور کا ٹکڑا
کالی کملیا اوڑھ کے تیری
بڑھ جاتی ہے شان
مدینے والے میں قربان

لوح و قلم میں بحر میں بر میں
حسن ہے تیرا شمس و قمر میں
عرشِ بریں کے نیرِّ اعظم
خالق کے مہمان
مدینے والے میں قربان

حق نے تمہیں بے مثل بنایا
رکھا نہ نوری جسم کا سایا
تاجِ شفاعت سر پہ سجایا
دو جگ کے سلطان
مدینے والے میں قربان

جن و ملک ہیں تابعِ فرمان
قاصد تیرا ہے جبریلؑ
صدیقؓ و فاروقؓ عثمانؓ و حیدرؓ
وزراء عالی شان
مدینے والے میں قربان

ہے یہ سکندر ہجر میں مضطر
خاک اڑاتا پھرتا ہے در در
اس پر کرم ہو ساقیٔ کوثر
طیبہ کے سلطان
مدینے والے میں قربان

Marfat.com

معراجِ بشر

تسکینِ دل و جاں ہے سکوں بخش نظر ہے
فردوس بداماں مرے سرکار کا در ہے

بھر جاتا ہے رحمت سے وہاں دامنِ سائل
رحمت کا خزینہ شہِ ابرار کا در ہے

سینہ ہے مرا یادِ محمد سے درخشاں
روشن اُسی جلوے سے یہ دل و جگر ہے

اُس شاہ کا دربار دکھا ہم کو بھی یارب
خم جس کے درِ پاک پہ جبریلؑ کا سر ہے

بس دو ہی ٹھکانوں پہ ہے منگتوں کا گذارہ
اک در ہے محمدؐ کا اک اللہ کا گھر ہے

مقبول ہے سجدہ اُسی سر کا مرے رب کو
خم سیّدِ ابرار کی چوکھٹ پہ جو سر ہے

وہ حُسن ہے سردارِ دو عالم کا کہ واللہ
صدقے ہے اگر شمس تو قربان قمر ہے

معبود کا دیدار تھی معراجِ محمدؐ
محبوب کا دیدار یہ معراجِ بشر ہے

کام آئیں گی محشر میں سکندؔ ساری نعتیں
عقبیٰ کے لئے بس یہی اک زادِ سفر ہے

Marfat.com

تمہارا نام تو ہے

اسمِ اعظم یا رسولؐ اللہ

تمہارا نام نامی اسمِ اعظم یا رسولؐ اللہ
تمہاری ذاتِ اقدس فخرِ آدم یا رسولؐ اللہ

تمہیں سے رونق فرشِ زمیں ہے سرورِ عالمؐ
تمہیں ہو زینتِ عرشِ معظّم یا رسولؐ اللہ

ہے سر مصروفِ سجدہ ریزئ خلّاقِ کل عالم
جبینِ شوق ہے در پر تیرے خم یا رسولؐ اللہ

تمہیں ہو روحِ ایمانِ مغزِ قرآن شافعِ محشر
تمہیں ہو ہاں تمہیں جانِ دو عالم یا رسولؐ اللہ

تمہیں ہو بادشاہوں کے بھی سر پر سایۂ رحمت
تمہیں ہو فاقہ مستوں کے بھی ہمدم یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

تمہارا ہوں تمہارا ہی رہوں گا تم سے مانگوں گا
کروں کیوں غیر کے در پر جبیں خم یا رسول اللہ

میں سمجھوں گا حیاتِ جاودانی مل گئی مجھ کو
جو نکلے آپ کے در پر مرا دم یا رسول اللہ

بھڑکتی ہے تمہارے عشق کی جو آگ سینے میں
نہ ہو یہ عمر بھر دل سے مرے کم یا رسول اللہ

ہمیشہ وِرد رکھتا ہے سکندر نام نامی کو
تمہارا نام تو ہے اسمِ اعظم یا رسول اللہ

Marfat.com

مشکِ ختن

ہو روحِ گلاب و حنا ہو تم

موجِ نسیمِ گلشنِ صدق و صفا ہو تم — جانِ بہار رونقِ بزمِ وفا ہو تم
تخلیقِ کائنات ہوئی جسکے نور سے — یا مصطفیٰ وہ منبعِ نورِ خدا ہو تم
ہم مجرموں پر سایۂ رحمت تمہاری ذات — کیونکہ سحابِ رحمتِ ربّ العلا ہو تم
حق ربّ العالمین ہے تم رحمتِ جہاں — خالق کے بعد خلق کے مشکل کشا ہو تم
لطفِ خدا سے تم بھی رؤف الرحیم ہو — بے شک خدا نہیں ہو حبیبِ خدا ہو تم
تا عرش ہیں تمہاری حکومت کے غلغلے — رعیّت ہے خلق اور شہِ ہر دو سرا ہو تم
رکھتے ہیں اپنے ورد میں سُنّی درود تاج — فضلِ خدا سے دافعِ رنج و بلا ہو تم
بوبکرؓ اور عمرؓ غنیؓ عثمانؓ و بوتراب — پرتو ہیں یہ تمہارا سراپا ضیا ہو تم
جس سمت سے گزر گئے کوچے مہک گئے — مشکِ ختن ہو روحِ گلاب و حنا ہو تم
قرآن کہہ رہا ہے جسے راہِ مستقیم — وہ خود تمہاری ذات ہے خود رہنما ہو تم
جس قلب پر نظر پڑی آئینہ بن گیا — کفر و عناد چھٹ گیا ایسی جِلا ہو تم

دوزخ کی آگ سے ہو سکندر کو خوف کیا
اس کی نگاہ و قلب میں جلوہ نما ہو تم

Marfat.com

ذکرِ مصطفیٰ ﷺ

حُسنِ رسولِ پاک عدیم المثال ہے
شہکارِ بے نظیرِ یدِ ذوالجلال ہے

خالق کے نُورِ پاک کے مظہر ہیں مصطفیٰ
ہر جزوِ کائنات میں انکا جمال ہے

مدحت کرے رقم یہ کہاں طاقتِ قلم
تعریف ہو زباں سے بیاں یہ محال ہے

کرتا ہے ذکر انکا خدا خود بھی اِس لئے
ذکرِ شفیع روزِ جزا لازوال ہے

دعویٰ ہمسری مرے سرکار کی کرے
یہ جُرأت بشر نہ ملک کی مجال ہے

کرتے ہیں انکے نام پہ جو جان و دل فدا
انکی نظر میں دولت دُنیا وبال ہے

محبوبِ حق کے ہو گئے محبوبِ بے نظیر
یہ قسمت اویسؓ یہ بخت بلالؓ ہے

اب تک نہ آسکا جو سکندر سلام کو
آقا اِسی کا رنج اِسی کا ملال ہے

Marfat.com

اِنعامِ مُحبّت

تری یاد دِل کا سکون ہے ترا ذکرِ رحمت عام ہے
کہ خدا کے بعد بزرگ تر تری ذات ہے ترا نام ہے

تو امین ہے تو عتیق ہے، تو رفیق ہے تو خلیق ہے
تو ہر اک دل کا شفیق ہے تری شانِ خیر الانام ہے

تو خدا کا پیارا حبیب ہے تو خدا سے اتنا قریب ہے
کہ خدا کے نام کے ساتھ ہی ترا کندہ عرش پہ نام ہے

تری رفعتوں کا شمار کیا کوئی کر سکے اے شہِ دنیٰ
کہ مقام سدرۃ المنتہیٰ سے بلند تیرا مقام ہے

تری ہر ادا مرے پیشوا ہے قبول بارگہِ خدا
جو زباں سے تیری ادا ہوا، بخدا وہ رب کا کلام ہے

تیرے نام پر جو فدا ہوا وہ شہیدِ راہِ خدا ہوا
اُسے بعد مرگ ملی بقا ترے عشق کا یہ انعام ہے

میں گدا ہوں جن کے دیار کا اے سکندر انکا کرم ہے یہ
مرے دِل میں عشقِ رسول ہے، مرے لب پہ نعت و سلام ہے

Marfat.com

تعظیم کریں کیوں نہ غلامانِ محمدؐ

بندے سے بھلا کیا ہو بیاں شانِ محمدؐ
ہر شے ہے دو عالم کی ثنا خوانِ محمدؐ
خود خالقِ اکبر ہے ثنا خوانِ محمدؐ

محسوس ہو کیونکر تپشِ مہرِ قیامت
محشر میں ہوں کس لئے محرومِ شفاعت
ہے سر پہ مرے سایۂ دامانِ محمدؐ

اللہ نے رتبے کو محمدؐ کے بڑھایا
معراج کی شب عرشِ معلی پہ بلایا
اللہ رے یہ مرتبہ و شانِ محمدؐ

جھکتے ہیں سلامی کیلئے ان کی شجر بھی
دو ٹکڑے ہوا ایک اشارے سے قمر بھی
ہے خلقِ خدا تابعِ فرمانِ محمدؐ

سورج میں چمک تاروں میں جب انکی ضیا ہے
جب انکی سلامی کیلئے عرشِ جھکا ہے
تعظیم کریں کیوں نہ غلامانِ محمدؐ

جو عشقِ محمدؐ میں لٹا دیتے ہیں گھر کو
ناموسِ محمدؐ پہ کٹا دیتے ہیں سر کو
ہے نام انہیں کا تو غلامانِ محمدؐ

اک مجمعِ عشاقِ نبیؐ ہے لبِ کوثر
بھر بھر کے دیئے جاتے ہیں وہ جام سکندر
اللہ رے غنی حشر میں فیضانِ محمدؐ

Marfat.com

رسولِ گرامی

ہر اک دل میں حبِّ لقا آپکی ہے
ہر اک لب پہ مدح و ثنا آپکی ہے

مسلمان کا دل آپکا ہے ثنا خواں
یہ رحمت بفضلِ خدا آپ کی ہے

ہر اک غنچہ و گل میں بو آپکی ہے
نجوم و قمر میں ضیاء آپ کی ہے

خدائی نہ کیوں آپ پر ہو تصدّق
پسندِ خدا ہر ادا آپ کی ہے

نہیں کوثر و خلد ہی پر فقط بس
یہ کونین کل مصطفٰے آپ کی ہے

خدا آپ کی بات کو کیوں کرے رَد
کہ منظورِ رب کو رضا آپ کی ہے

کھلاتے ہیں غیروں کو خود رہ کے بھوکے
یہ سرکار جود و سخا آپ کی ہے

رسولوں کے سلطان رسولِ گرامی
ہر اک بات معجز نما آپ کی ہے

سکندر کی شیریں زبانی میں آقا
کرم آپ کا ہے عطا آپ کی ہے

Marfat.com

نعتِ نبیؐ

نورِ خدائے پاک کا قلب کو گھر بنائے جا
ذکرِ رسولِؐ پاک سے سینے کو جگمگائے جا
دل تو ابھی ہے مضطرب ترے کرم کے میں نثار
سیری مری ہوئی نہیں ساقی ابھی پلائے جا
جس میں ہو وصفِ مجتبیٰ جس میں ہو نعتِ مصطفٰےؐ
بُلبُلِ گلشنِ ثنا نغمۂ وہ ہی سُنائے جا
سجدوں پہ کر نہ ناز تو آقا ہیں وہ ایاز تو
اُن کے درِ نیاز پر اپنی جبیں جھکائے جا
وصل کی کر نہ آرزو عشق ہے خام ابھی ترا
آتشِ ہجرِ یار میں قلب و جگر جلائے جا
جلتا ہے دل تو غم نہ کر یادِ نبیؐ کو کم نہ کر
آنسو بہا کے چشم سے دل کی لگی بجھائے جا
ان پہ لُٹا کے ہر خوشی اپنی گذار زندگی
آنکھوں سے خون بہائے جا ہونٹوں سے مُسکرائے جا
سُن اے سکندرِ حزیں آنی ہے موت بالیقیں
حُسنِ حیات کے لئے نعتِ نبیؐ سنائے جا

Marfat.com

زمین کا چاند

کیسا خدّام محمدّﷺ نے مقدّر پایا
دستگیری کے لئے شافعِ محشر پایا
دونوں عالم سے حسین فخرِ رسل جانِ جہاں
خاص معبود کا محبوبؐ پیمبر پایا
جس کا ثانی نہیں خالق کے خزانوں میں کوئی
بخدا اُمتِ احمدؐ نے وہ گوہر پایا
جس کے جلوؤں سے ضیاء بار ہیں سارے عالم
ڈھونڈھنے والوں نے وہ چاند زمیں پر پایا
روز و شب آتے ہیں ملکوت سلامی کو جہاں
اے خوشا بخت کہ ہم نے بھی وہی در پایا
زائرِ طیبّہ کو ایسا نہ سکوں ہاتھ آیا
جو سکوں روضۂ پُر نور پہ جا کر پایا
ہو گئے زمرہ خدّام نبیؐ میں شامل
نعت گوئی کا صلہ تم نے سکندر پایا

Marfat.com

یٰسین و طٰہٰ

اُلفت سے رسولِ اکرم کی پُرنور ہمارا دل کر دے
انوارِ محمدؐ دیکھ سکوں آنکھوں کو تو اس قابل کر دے

پھر دَور ہو دَورِ صدّیقیؓ پھر عہد ہو عہدِ فاروقیؓ
اِسلام کو پھر غالب کر دے مغلوب ہر اِک باطل کر دے

عثمانِؓ غنی کے صدقے میں ہم کو بھی حیا کی دولت دے
حیدرؓ کے تصدّق میں مولیٰ ایمان مرا کامل کر دے

بوذرؓ یا بلالِؓ حبشی سا دیوانہ بنا دے ہم کو بھی
یٰسین و طٰہٰ پر مالک تن من سے ہمیں مائل کر دے

صحرائے عرب کے ذرّوں کو منزل کا نشاں کر دے یارب
دیارِ نبیؐ کی چوکھٹ کو یارب تو میری منزل کر دے

اے نوح کی کشتی کو زد سے طوفان کی بچا لینے والے
کشتی پہ سکندرؔ کی داتا کر رحم لبِ ساحل کر دے

Marfat.com

تصوّر میں شانِ

خُدا دیکھتا ہوں

تصوّر میں شانِ خدا دیکھتا ہوں
مدینے کی نوری فضاء دیکھتا ہوں

وہ کعبہ سے بھی جس کی عظمت ہے افضل
درِ خاتم الانبیاءؑ دیکھتا ہوں

جدھر دیکھتا ہوں دیارِ نبیؐ میں
جمالِ حبیبِؐ خدا دیکھتا ہوں

معطر معنبر فضاء روح پرور
ہر اک سمت صلِّ علیٰ دیکھتا ہوں

ہے پیشِ نظر سبز گنبد کی جالی
سُنہری سُنہری ضیاء دیکھتا ہوں

ہے سینے میں دل دل میں ہیں انکے جلوے
اِک آئینہ در آئینہ دیکھتا ہوں

خدا جس کا عاشق ملک جس کے شیدا
وہ حسنِ شفیعُ الوریٰ دیکھتا ہوں

ادب سے جہاں قدسیوں کے ہیں سرخم
وہ دربارِ خیرالوریٰ دیکھتا ہوں

محمدؐ کا اسم مبارک سکندرؔ
سرِ عرشِ اعظم لکھا دیکھتا ہوں

Marfat.com

مدینہ ہے

رشکِ جہاں اللہ اللہ

کہاں نعت فخرِ زماں اللہ اللہ
کہاں آہ میری زباں اللہ اللہ

ثنا اپنے قرآں میں محبوبؐ کی خود
خدا کر رہا ہے بیاں اللہ اللہ

انہیں سے ہے قائم بہارِ دو عالم
بہاروں کے آقا ہیں جاں اللہ اللہ

صداقت کا صدیقؓ اکبر ہیں پرتو
وہ صدیقیت کی ہیں جاں اللہ اللہ

نگاہِ کرم سے عمرؓ کو بنایا
عدالت کا روحِ رواں اللہ اللہ

بنا دیں غنیؓ ابن عفان کو وہ
سخاوت کا سیلِ رواں اللہ اللہ

نمازِ علیؓ کس طرح سے قضا ہو
ہے مغرب سے سورج عیاں اللہ اللہ

سُراقہ کے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن
ہے برحق نبی کی زباں اللہ اللہ

نگاہِ مسلماں میں بیشک سکندر
مدینہ ہے رشکِ جناں اللہ اللہ

Marfat.com

حسرت دیدار حرم

Marfat.com

آرزو

نہ تختِ سلیمانؑ کی خواہش ہے مجھ کو
نہ واللہ میں جامِ جم چاہتا ہوں

مگر ہاں پسِ مرگ اے ربِّ کریم
میں دو گز زمیں حرم چاہتا ہوں

مدینے کی دو گز زمیں ہو میسّر
چمک جائے بے شبہ میرا مقدّر

بسر کرنی یہ عمرِ دو روزہ اپنی
محمدؐ کے زیرِ قدم چاہتا ہوں

میں کیوں جاؤں شاہانِ دنیا کے دَر پر
کہ آقا ہیں میرے مدینے کے سرور

ہے کونین کی جن کے قدموں میں دولت
میں ان کی نگاہِ کرم چاہتا ہوں

تصوّر میں وہ روئے زیبا دکھا دیں
مجھے خواب ہی میں وہ جلوہ دکھا دیں

تڑپتا ہوں ہجرِ شفیع الوریٰؐ میں
میں دیدارِ شاہِ اممؐ چاہتا ہوں

محمدؐ کا آلِ محمدؐ کا صدقہ
رسولِ مکرّم کے گنبد کا صدقہ

میں سر کو جھکا کر ترے آستاں پر
ترا آج فضلِ اتم چاہتا ہوں

کٹے عمر میری غلامی میں اُن کی
مجھے موت آئے تو قدموں میں اُن کے

یہی آرزو ہے۔ میری اے سکندر
یہی میں خدا کی قسم چاہتا ہوں

Marfat.com

حبیبِ اکرمؐ

گذر مدینے میں گر ایک بار ہو جائے
تو پُرسکون دلِ بے قرار ہو جائے
خُوشی سے جھُوم اُٹھے قلبِ ناتواں میرا
خزاں رسیدہ چمن پرُ بہار ہو جائے
نظارہ مجھ کو بھی سرکار کے مدینے کا
میری حیات میں پرَوردگار ہو جائے
یقین جانو کہ بن جائے زندگی میری
جو ان کے در پہ میری جان نثار ہو جائے
سند غلامی کی مل جائے ان کے در سے جسے
جہان فقر کا وہ تاجدار ہو جائے
اتار دے اسے ترشی یہ غیر ممکن ہے
شراب عشق کا جس کو خُمار ہو جائے
پکڑ لے ان کا جو دامن تو بحرِ عصیاں کیا
وہ پُل صراط سے بھی پل میں پار ہو جائے
الٰہی قبر سکندر میں روشنی کے لئے
نبیؐ کا عشق چراغِ مزار ہو جائے

Marfat.com

رحمتِ عالم

یہی ہے میری حسرت آرزو بھی ہے یہی میری
کہ ہو جائے درِ خیر الوریٰ پر حاضری میری
ارادہ کرتا رہتا ہوں میں طیبہ میں پہنچنے کا
مگر مجبور کر دیتی ہے مجھ کو مُفلسی میری
ہے میرے دل میں روز و شب خیال گنبدِ خضرا
اُس کی روشنی تو ہے شریکِ زندگی میری
کرم پھر کیوں نہ فرمائیں گے مجھ پر رحمتِ عالم
جبیں جب ہو گی در پر خم بہ شانِ عاجزی میری
ہے مُشکل پیاس بجھنی ہجر کی شب چشمِ پُرنم سے
مٹے گی شربتِ دید نبیؐ سے تشنگی میری
میں لے لیتا ہوں ان کا نام جو فرطِ عقیدت سے
یہی ہے میرا نذرانہ یہی ہے بندگی میری
ھلالِ عید کے بدلے میں جب دیکھوں گا روضے کو
تب ہی ہو گی سکندرؔ درحقیقت عید بھی میری

Marfat.com

شاہِ مدینہ

بُلا لیں شاہِ مدینہ اگر مدینے میں
تو لطف آنے لگے پھر مجھے بھی جینے میں

رہے نہ عظمت خاقان کی آرزو دل میں
جو خاکروبی کا منصب ملے مدینے میں

اُسی کے سجدے ہیں مقبولِ بارگاہ الہٰ
ہے عشقِ سرورِ کونین جس کے سینے میں

قرار روح کو آئے مری پس مُردن
خدا بنا دے جو مدفن مرا مدینے میں

یہ دل گو شیشہ ہے لیکن ہے احترام کی شے
کہ کندہ نام محمدؐ ہے اس نگینے میں

نبیؐ کے ذکر نے سارے مٹا دیئے دل سے
ہزاروں داغ تھے اس دل کے آبگینے میں

ڈبو سکے اِسے طوفان میں یہ کہاں طاقت
نبی کے نام کا لنگر ہو جس سفینے میں

بجھا رہا ہوں میں تشنہ لبی کو زمزم سے
مزہ تو آئے گا کوثر پہ جا کے پینے میں

یہی دُعا ہے سکندرؔ خدا سے شام و سحر
کہ موت آئے الٰہی مجھے مدینہ میں

Marfat.com

مشغلہ

ہو سلامی درِ مصطفےٰ پہ مری روز و شب ربِّ اکبر دعا ہے یہی

روضۂ مصطفےٰ پہ کٹے زندگی آرزو دِلی بخدا ہے یہی

زیست ہو اُسوۂ مجتبےٰ میں بسر سنت مصطفےٰ پر رہے ہر قدم

حشر میں بھی اُٹھوں ان کے زیر قدم جستجو ہے یہی مدّعا ہے یہی

میرا ممدوح ہے اشرف الانبیاء جس کو کہتے ہیں سب رحمت کبریا

ساقئ خاص تسنیم و کوثر ہے یہ قاسم خلد یوم الجزا ہے یہی

جن کی تعریف قرآن میں ہے جا بجا ہے محمّد لقب جنکا صلّ علیٰ

بس انہیں کی شب و روز لکھنا ثنا اے سکندر مرا مشغلہ ہے یہی

Marfat.com

مُعاف ہوتے ہیں جرم و قصور طیبہ میں

کرم نواز ہے ربِّ غفور طیبہ میں
معاف ہوتے ہیں جُرم و قصور طیبہ میں

کریں حضور سفارش تو خانہ دل سے
نقوش ہوتے ہیں عصیاں کے دُور طیبہ میں

اگر زباں سے نہ مانگو تو پھر بھی ملتا ہے
نظر کو نُور دِلوں کو سُرور طیبہ میں

نظر ہو دید کے قابل تو دیکھ لو جا کر
رواں ہے آج بھی دریائے نُور طیبہ میں

سدا بہار ہے دُنیا میں گلشنِ طیبہ
خزاں کا نام نہیں دُور دُور طیبہ میں

اے دلِ شکستوں تمہاری دُعاؤں کے صدقے
دُعا کرو کہ بلالیں حضور طیبہ میں

Marfat.com

جو عاشقانِ محمد ہیں آں کے آنے کی
دُعائیں کرتے ہیں اہلِ قبور طیبہ میں

بڑے ادب کی جگہ ہے دیارِ فخرِ رسل
سنبھالے رہنا دلِ ناصبور طیبہ میں

وہ خوش نصیب جو ہجرِ نبی میں روتے ہیں
بُلائے جاتے ہیں اکدن ضرور طیبہ میں

سکندر اُسکو درِ مصطفٰے سے کچھ نہ ملا
جو جُھک سکا نہ دلِ پرغرور طیبہ میں

Marfat.com

جشن ولادت

سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

سرتاج جملہ انبیاءؐ

آمنہ کے گھر شفیع المذنبینؐ پیدا ہوئے
غل ہوا دنیا میں ختم المرسلینؐ پیدا ہوئے

نائب ربّ العلےٰ سرتاجِ جملہ انبیاء
قدرت حق رحمت اللعالمین پیدا ہوئے

خلق کے حاجت روا مخلوق کے مشکل کشا
سربراہ و رہبر دنیا و دین پیدا ہوئے

وہ عدیم المثل و یکتا شاہکار لم یزل
جن کا عاشق خود ہے خالق وہ حسین پیدا ہوئے

بھیجتے ہیں جن پر قدسی روز و شب پیہم درود
وہ حبیبِ خاص رب العالمین پیدا ہوئے

قاسم تسنیم و کوثر حاکم ارض و سماء
تاجدارِ انبیاء و مرسلینؐ پیدا ہوئے

جن کے پائے ناز پر جبریل نے آنکھیں ملیں
وہ مجسّم نور وہ نورِ مبیں پیدا ہوئے

پیکر انسانیت میں عبد حق کی شان سے
فرش پر رکھتے ہوئے اپنی جبیں پیدا ہوئے

اے سکندر کیوں نہ ہو بارانِ رحمت کا نزول
سیّد کل سبز گنبد کے مکیں پیدا ہوئے

Marfat.com

مقامِ ادب

شاہِ خیر الانام آتا ہے
رحمتوں کا پیام آتا ہے

سارے عالم کی رہبری کے لئے
انبیاء کا امام آتا ہے

جس کا دیدار ضامن جنّت
وہ حسین لاکلام آتا ہے

ہر امیر و غریب کا والی
مونسِ خاص و عام آتا ہے

جُھک گئے سر جہاں ملائک کے
وہ ادب کا مقام آتا ہے

ہم صلاۃ و سلام کیوں نہ پڑھیں
اُن پہ رب کا سلام آتا ہے

نام نامی محمدؐ عربی
سب کی مشکل میں کام آتا ہے

دھڑکنیں دل کی تیز ہوتی ہیں
لب پہ جب ان کا نام آتا ہے

اے سکندر کر اتباعِ نبی
یہ ہی محشر میں کام آتا ہے

Marfat.com

سلطانِ معظمؒ

ہنگامِ سحر اک دھوم مچی سلطان معظمؒ آتے ہیں
رحمت کا دوشالہ اوڑھے ہوئے سردارِ دو عالم آتے ہیں
میثاقِ ازل میں جن کے لئے خالق نے لیا تھا نبیوںؑ سے
وہ ہادیٔ برحق فخرِ احمؐ نبیوں کے وہ خاتم آتے ہیں
ہے شمس و قمر میں جن کی دمک ہے غنچہ و گل میں جنکی مہک
ہے جن سے دو عالم کی زینت وہ نورِ مجسّم آتے ہیں
حیدرؓ کے وصیِ ایمانی عثمانؓ کے ولیٔ روحانی
فاروقؓ کے مونس آتے ہیں صدیقؓ کے ہمدم آتے ہیں
سلمانؓ و اویسؓ قرنی کے مختارِ دل وجاں آتے ہیں
بو ذرؓ اور بلالؓ و خالدؓ کے آقائے مکرّم آتے ہیں
سینے میں تپش بڑھ جاتی ہے آنکھوں میں نمی آجاتی ہے
ہوتا ہے عجب عالم دل کا جب یاد وہ پیہم آتے ہیں
چھائی جو سکندرؔ غم کی گھٹا دل بحرِ الم میں ڈوب چلا
رحمت نے کہا مایوس نہ ہو آقا نے کہا ہم آتے ہیں

Marfat.com

شمع ھدایت

خالق کی یہ اپنے بندوں پر اک خاص عنایت ہوتی ہے
فاراں کی بلندی پر روشن اک شمعِ ہدایت ہوتی ہے
آتش کدے بجھ بجھ جاتے ہیں کسریٰ کے محل تھرّاتے ہیں
نابود فضائے عالم سے ہر کفر و جہالت ہوتی ہے
دُنیا کو تمنّا تھی جس کی تھے اہلِ نظر جس کے جویا
دُنیائے عرب کے مرکز سے ظاہر وہ رسالتؐ ہوتی ہے
رحمت کی گھٹائیں گھِر گھِر کر رحمت کے گہر برساتی ہیں
محبوبؐ خدا کملی والے آقا کی ولادت ہوتی ہے
ہاں آج خلیل اللہ کی دُعا مقبول الٰہی ہو کے رہی
لو شامِ جہالت ختم ہوئی اب صبحِ سعادت ہوتی ہے
اس بزم کی عظمت کیا کہیئے جس بزمِ مبارک میں اے دل
اللہ کی حمد و نعتؐ نبی اصحاب کی مدحت ہوتی ہے

Marfat.com

انصاف کے ڈنکے بجتے ہیں دنیا سے ستم مٹ جاتا ہے
جب چرخِ خلافت پر روشن صدیقؓ کی عظمت ہوتی ہے

فاروقؓ کے جوشِ ایمان سے اسلام درخشاں ہوتا ہے
بے خوف و خطر اب کعبے میں تکبیر و امامت ہوتی

یہ صبر و رضا عالم ہے یہ شانِ عبادت عثمانؓ ہے
حلقوم پہ خنجر چلتا ہے قرآن کی تلاوت ہوتی ہے

وہ گھر ہے علیؓ عادل کا وہ در ہے ولی کامل کا
جس در پہ ولی بن جاتے ہیں تقسیم ولایت ہوتی ہے

دُنیا کو دیا درسِ پیہم اصحابِ رسولِ اکرم نے
اس طرح اطاعت ہوتی ہے اس طرح خلافت ہوتی ہے

دُنیا اُس کی عقبیٰ اس کا ہر چیز سکندر اس کی ہے
جس فرد پہ میرے آقا کی تھوڑی سی عنایت ہوتی ہے

Marfat.com

جانِ آدمؑ

نسلِ آدمؑ کی نہ گھبرائیگی طوفانوں میں
ناخدا آگیا انسان کا انسانوں میں

ظلمت کفر مٹی نور حقیقی چمکا
شمع آہی گئی توحید کے پروانوں میں

آج کا دن ہے مسلمان کیلئے یومِ سعید
آج ہے عید محمدؐ کے ثنا خوانوں میں

بزم امکان میں ہوئی جلوہ فگن شمع ہدیٰ
نورِ حق پہونچا کلیساؤں میں بتخانوں میں

سائلو آؤ بھرو جھولیاں اپنی اپنی
صدقہ بٹتا ہے شہ دین کے ایوانوں میں

تذکرہ حسن کا ہے بزم میں دیوانوں کی
عشق کا ذکر چلا شمع کے پروانوں میں

آج رفتار میں ہے بادِ صبا کی شوخی
نغمہ زن طائرِ رنگین ہیں گلستانوں میں

مجھ کو مل جائے سکندر سندِ خلد بریں
نام لکھ جائے جو آقا کے ثنا خوانوں میں

Marfat.com

نورِ خدا

انوارِ رحمت

بارھویں کو ربیع کی بوقت سحر
فرش والوں کو نورِ خدا مل گیا
جو ترستے تھے دو بوند کے واسطے
ان کو دریائے جود و سخا مل گیا

ہر مسافر کو منزل نظر آ گئی
بے نواؤں کو اِک ہمنوا مل گیا
فاقہ مستوں کی اُمّید بھی بندھ گئی
بے سہاروں کو اِک آسرا مل گیا

اہلِ مکّہ کو اِک نامور مل گیا
آلِ ہاشم کو خیرالبشر مل گیا
آمنہ بی کو نورِ نظر مل گیا
ہم غریبوں کو مشکل کشا مل گیا

Marfat.com

دستِ حیدرؓ کو دستِ سخا مل گیا
فرقِ عثمانؓ کو تاجِ حیا مل گیا
قلبِ فاروقؓ کو مدعا مل گیا
چشمِ صدیقؓ کو مصطفےٰ مل گیا

تاجور جس کے در پر جھکاتے ہیں سر
جس کی تعظیم کرتے ہیں اہلِ نظر
ہے لقب جن کا یٰسین و خیرالبشر
وہ ہمیں رہبر و رہنما مل گیا

جستجو جن کو تھی ماہِ کنعاں کی
ان کو یوسفؑ سے بڑھ کر حسین مل گیا
آرزو جن کو تھی دید رحمٰن کی
ان کو احمدؐ میں نورِ خدا مل گیا

کیوں شکایت کروں اب میں تقدیر کی
کس لئے میں کروں شکوۂ مفلسی
اے سکندر مجھے ان کی سرکار سے
میری اُمید سے بھی سوا مل گیا

Marfat.com

سائلِ کی صدا

لے کے ارمانوں کا طوفان اشک کا سیل رواں
در پہ اِک سائل ترے آیا ہے شاہِ مُرسلاں
مانگتا ہے اذنِ طیبہؐ در سے تیرے بھیک میں
اے شہنشاہِ دو عالم رحمتِ ہر دو جہاں
اِے رسولِؐ ہاشمی وائے امام الانبیاءؐ
اے حبیبِ ربِ اکرم اے شفیعِ عاصیاں
تیری سیرت پر تصدّق کائناتِ دوجہاں
تیری صورت کا ہے عاشق خالقِ کون ومکاں
جن سے تو بیزار ہے معبود بھی بیزار ہے
جس سے تو راضی ہے خالق بھی ہے اُس پر مہرباں
اِک نگاہِ لُطف ہو جائے اِدھر بھی اے حضورؐ
کچھ سکونِ زندگی حاصِل کرے یہ نیم جاں
بھر دے اب جھولی کو اس کی سبز گنبد کے مکیں
بن کے سائل در پہ آیا ہے سکندرؔ نعت خواں

Marfat.com

صلاۃ وسلام

Marfat.com

رحمتِ کبریاؐ

رحمتِ کبریاؐ خلق کے رہنما تم پہ لاکھوں دُرود اور لاکھوں سلام
احمدِؐ مجتبیٰ خاتم الانبیاءؑ تم پہ لاکھوں دُرود اور لاکھوں سلام

اے قسیمِ ارمؐ اے شفیعِ اُممؐ صاحبِ عرش و کرسی و لوح و قلم
اے خطیبِ حرم اے حبیبِ خدا تم پہ لاکھوں دُرود اور لاکھوں سلام

حامئ بیکساںؐ راحتِ عاشقاںؐ مونسِ مجرماں ہمدمِ عاصیاں
رحمتِ دوجہاں دافعِ ہر بلا تم پہ لاکھوں دُرود اور لاکھوں سلام

زائرِ لامکاں رونقِ آسماں رہبرِ کاملاں ہادئ مُرسلاں
ہے وظیفہ مرا اب یہ صبح و مسا تم پہ لاکھوں دُرود اور لاکھوں سلام

منزلِ عشق کے رہنما۔ راہبر۔ مسندِ حُسن کے بے شبہ تاجور
گلشنِ قُدس کی رونقِ جانفزا۔ تم پہ لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

Marfat.com

چشمِ صدیق رضؓ میں ہے تمہاری ضیاء قلبِ فاروق رضؓ میں تم ہو جلوہ نما
تم سے پائی ہے عثمان رضؓ نے شرم و حیا تم پہ لاکھوں دُرود اور لاکھوں سلام

تم سے حیدر رضؓ نے سیکھا ہے جُود و کرم تم نے بوذر رضؓ کو بخشا ہے فیضِ اتم
تم نے روحِ بلالی رضؓ کو زندہ کیا تم پہ لاکھوں دُرود اور لاکھوں سلام

میری جھولی بھی بھر دو حبیبؐ خدا از برائے حسین رضؓ و حسن رضؓ فاطمہ رضؓ
غوث اعظم رضؓ کا صدقہ ہو مجھ کو عطا۔ تم پہ لاکھوں دُرود اور لاکھوں سلام

اب سکندرؔ کو قدموں میں بلوائیے ہاں نگاہِ کرم اس پہ فرمائیے
آپ کو خلق کہتی ہے مُشکل کشاء تم پہ لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

ختم شد

Marfat.com

سکندر لکھنوی کی قابل قدر تصانیف

تسکینِ روح
موصوف نے فراق طیبہ کی خلش اور
بے مائیگی دربارِ حرم کی حاضری
کی تمنا اور رقت آمیز انداز
میں پیش کی ہے

سحابِ رحمت
جس میں روضہ اقدس پر
حاضری کیلئے بے قراری کے
ساتھ روضہ اقدس کی حاضری
کی منظر کشی کی ہے

سفینۂ مول
مجموعہ نعت ہے اس
میں موصوف نے انتہائی
رعنائی حاضری اور واپسی
کا عکس ... کی ہے

میخانۂ عرفان
مجموعہ منقبت جس میں صحابہ کرام
اصحاب المؤمنین اور اہل بیت اطہار
کے ساتھ ساتھ ... کے
... کی منقبتیں شامل
ہیں

ارمغان ...
مجموعہ نعت ہے جس میں
موصوف نے نا امیدی کے
بعد امید حاضری اور واپسی کی
کیفیت اور ...
بیان فرمائی ہے

ممدوح کائنات
اسعد ہاربی سے ثنا
گری کا انعام شامل
ہے

قاسمِ خلد
اس نعتیہ مجموعہ میں روضہ اقدس
کی حاضری کیلئے بے قراری روانگی
اور حاضری کی وجد آفریں
عکاسی کی ہے

سراجاً منیرا
جس میں موصوف نے
روضہ اقدس کی حاضری کی تڑپ
روانگی کی وجد آفریں منظر
کشی کی ہے

امام قبلتین
مجموعہ نعت جس میں
حضور سرور کونین ﷺ کی
انوکھی شان بیان کی
ہے

خلیل بکڈپو ۳/۳۴۷ لیاقت آباد کراچی ۱۹

Marfat.com

سکندر لکھنوی کی قابلِ قدر تصانیف
تسکین روح
موصوف نے فراق طیبہ کی خلش اور بے مائیگی میں دربار حرم کی حاضری کی تمنا اور رقت آمیز انداز میں پیش کی ہے
سحاب رحمت
جس میں روضہ اقدس پر حاضری کیلئے بے قراری کے ساتھ روضہ اقدس کی حاضری کی منظر کشی کی ہے
سفینہ مول
مجموعہ نعت ہے اس میں موصوف نے انتہائی رعائی حاضری اور واپسی کا منظر کشی کی ہے
میخانہ عرفان
مجموعہ منقبت جس میں صحابہ کرام امہات المؤمنین اور اہل بیت اطہار کے ساتھ ساتھ چند سلاسل کے بزرگوں کی منقبتیں شامل ہیں
ممدوح کائنات
اسماء باری سے شناگوئی کا انعام شامل ہے
ارمغان حرم
مجموعہ نعت ہے جس میں موصوف نے نا امیدی کے بعد امید حاضری اور وہاں کی کیفیت اور آرزو بیان فرمائی ہے
قاسم خلد
اس نعتیہ مجموعہ میں روضہ اقدس کی حاضری کیلئے بے قراری روانگی اور حاضری کی وجد آفرین عکاسی کی ہے
سراجاً منیرا
جس میں موصوف نے روضہ اقدس کی حاضری کی تڑپ روانگی کی وجد آفرین منظر کشی ہے
امام قبلتین
مجموعہ نعت جس میں حضور سرور کونین کی انوکھی شان بیان کی ہے
خلیل بکڈپو ۳/۳۴۷ لیاقت آباد کراچی ۱۹

Marfat.com